ساحل‌آباد میں ہیضے کی وبا پھیلنے کے بعد 3 علاقوں میں کرفیو نافذ

ہیضے کے 2 ہزار 400 سے زائد مشتبہ کیس رپورٹ، 18 اموات کی تصدیق

ساحل‌آباد (نامہ نگار خصوصی) ساحل‌آباد میں ہیضے کی وبا پھیلنے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے 3 علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ساحل‌آباد شہزاد اکبر خان نے جمعرات کی شام پریس کانفرنس میں بتایا کہ 5 دسمبر سے اب تک 2 ہزار 400 سے زائد مشتبہ کیس رپورٹ ہو چکے ہیں جبکہ 18 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ کرفیو 20 دسمبر کی صبح 6 بجے تک نافذ رہے گا۔

کرفیو کے تحت محلہ قاضی واڑہ، محلہ کمہاراں اور گلشنِ سحر کے علاقوں میں تمام تجارتی مراکز، شادی ہال اور نجی تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان علاقوں سے کسی شخص کو باہر جانے یا وہاں سے کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہوگی، تاہم ایمرجنسی خدمات اور ادویات کی ترسیل جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ ایک علاقے کی وبا پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لے، اس لیے سخت فیصلے کرنا ہماری مجبوری ہے‘‘۔

ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ساحل‌آباد ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے بتایا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں اس وقت 312 مریض زیرِ علاج ہیں جن میں سے 47 کی حالت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے پاس او آر ایس کے پیکٹ اور نسوں کے ذریعے دی جانے والی سیالی ادویات کا ذخیرہ موجود ہے، مگر بستروں کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے‘‘۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں اور ہاتھ صابن سے بار بار دھوئیں۔

ڈپٹی کمشنر ساحل‌آباد شہزاد اکبر خان نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ نے 14 میڈیکل کیمپ قائم کیے ہیں جہاں اب تک 9 ہزار 600 سے زائد افراد کے طبی معائنے کیے جا چکے ہیں۔ ان کیمپوں میں 3 ہزار 900 سے زائد افراد کو او آر ایس کے پیکٹ اور ابتدائی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ ایک علاقے کی وبا پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لے، اس لیے سخت فیصلے کرنا ہماری مجبوری ہے‘‘۔

ساحل‌آباد واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی کے ایم ڈی انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں پانی کے 18 نمونے ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے تھے جن میں سے 11 نمونے فیل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے متاثرہ علاقوں میں پانی کی سپلائی معطل کر دی ہے اور ٹینکروں کے ذریعے متبادل پانی فراہم کیا جا رہا ہے‘‘۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کرفیو کے دوران متاثرہ علاقوں میں 24 گھنٹے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر ساحل‌آباد شہزاد اکبر خان نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ نے 14 میڈیکل کیمپ قائم کیے ہیں جہاں اب تک 9 ہزار 600 سے زائد افراد کے طبی معائنے کیے جا چکے ہیں۔ ان کیمپوں میں 3 ہزار 900 سے زائد افراد کو او آر ایس کے پیکٹ اور ابتدائی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ ایک علاقے کی وبا پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لے، اس لیے سخت فیصلے کرنا ہماری مجبوری ہے‘‘۔

ساحل‌آباد واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی کے ایم ڈی انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں پانی کے 18 نمونے ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے تھے جن میں سے 11 نمونے فیل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے متاثرہ علاقوں میں پانی کی سپلائی معطل کر دی ہے اور ٹینکروں کے ذریعے متبادل پانی فراہم کیا جا رہا ہے‘‘۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کرفیو کے دوران متاثرہ علاقوں میں 24 گھنٹے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

ہیضے کی وبا پھیلنے کے بعد ساحل‌آباد میں کرفیو نافذ

ہیضے کے 2 ہزار 400 سے زائد مشتبہ کیس رپورٹ، 18 اموات کی تصدیق

ساحل‌آباد (نامہ نگار خصوصی) ساحل‌آباد میں ہیضے کی وبا پھیلنے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے 3 علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ساحل‌آباد شہزاد اکبر خان نے جمعرات کی شام پریس کانفرنس میں بتایا کہ 5 دسمبر سے اب تک 2 ہزار 400 سے زائد مشتبہ کیس رپورٹ ہو چکے ہیں جبکہ 18 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ کرفیو 20 دسمبر کی صبح 6 بجے تک نافذ رہے گا۔

کرفیو کے تحت محلہ قاضی واڑہ، محلہ کمہاراں اور گلشنِ سحر کے علاقوں میں تمام تجارتی مراکز، شادی ہال اور نجی تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان علاقوں سے کسی شخص کو باہر جانے یا وہاں سے کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہوگی، تاہم ایمرجنسی خدمات اور ادویات کی ترسیل جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ ایک علاقے کی وبا پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لے، اس لیے سخت فیصلے کرنا ہماری مجبوری ہے‘‘۔

ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ساحل‌آباد ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے بتایا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں اس وقت 312 مریض زیرِ علاج ہیں جن میں سے 47 کی حالت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے پاس او آر ایس کے پیکٹ اور نسوں کے ذریعے دی جانے والی سیالی ادویات کا ذخیرہ موجود ہے، مگر بستروں کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے‘‘۔ ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں اور ہاتھ صابن سے بار بار دھوئیں۔

ڈپٹی کمشنر ساحل‌آباد شہزاد اکبر خان نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ نے 14 میڈیکل کیمپ قائم کیے ہیں جہاں اب تک 9 ہزار 600 سے زائد افراد کے طبی معائنے کیے جا چکے ہیں۔ ان کیمپوں میں 3 ہزار 900 سے زائد افراد کو او آر ایس کے پیکٹ اور ابتدائی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ ایک علاقے کی وبا پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لے، اس لیے سخت فیصلے کرنا ہماری مجبوری ہے‘‘۔

ساحل‌آباد واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی کے ایم ڈی انجینئر کامران یوسف زئی نے بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں پانی کے 18 نمونے ٹیسٹ کے لیے بھیجے گئے تھے جن میں سے 11 نمونے فیل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے متاثرہ علاقوں میں پانی کی سپلائی معطل کر دی ہے اور ٹینکروں کے ذریعے متبادل پانی فراہم کیا جا رہا ہے‘‘۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کرفیو کے دوران متاثرہ علاقوں میں 24 گھنٹے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

ہسپتال کا بجٹ دوگنا کرنے اور ادویات کی قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ

ڈاکٹروں کی ہڑتال کا چوتھا روز، او پی ڈی اور غیر ضروری آپریشن معطل

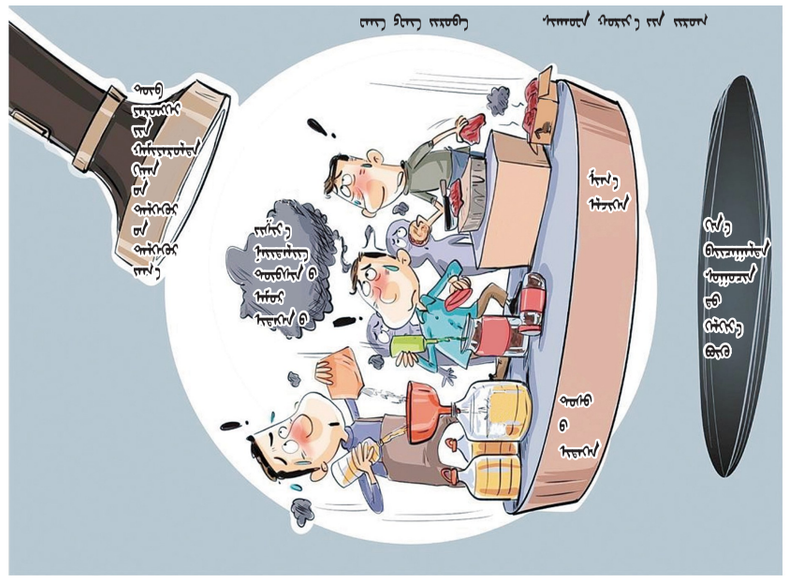

ہسپتال کا بجٹ دوگنا کرنے اور ادویات کی قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹروں کا احتجاج

ہسپتال کا بجٹ دوگنا کرنے اور ادویات کی قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹروں کا احتجاج

ہسپتال کا بجٹ دوگنا کرنے اور ادویات کی قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ

ڈاکٹروں کی ہڑتال کا چوتھا روز، او پی ڈی اور غیر ضروری آپریشن معطل

ہسپتال کا بجٹ دوگنا کرنے اور ادویات کی قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹروں کا احتجاج